قانون وانصاف کمیشن آف پاکستان

بچوں سے مشقت کی ممانعت کے قوانین (Law prohibiting Child Labour)

بچے قوم کا سرمایہ اور مستقبل کی امید ہوتے ہیں اس لئے ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کیلئے ضروری ہے کہ انہیں نوعمری کی جسمانی مشقت سے بچایا اور زیور علم سے آراستہ کیا جائے۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے نہ صرف بین الاقوامی بلکہ ملکی سطح پر بھی قانون سازی کر کے انہیں جسمانی مشقت سے بچانے کی کوشش کی گئی ہے۔

آئین پاکستان کے آرٹیکل نمبر ۱۱ کے تحت ۱۴ سال سے کم عمر بچوں کو کسی کارخانے، کان یا کسی اور خطرناک ملازمت پر کام کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اگر والدین یا کارخانہ دار ۱۴ سال سے کم عمر بچوں کو مزدوری پر لگاتے ہیں تو وہ قانون کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ شہری کو ایسے پیشے اختیار کرنے پر مجبور نہ کیا جائے جس کی جسمانی یا ذہنی لحاظ سے اس میں استطاعت نہیں ہے، جوان کی عمر یا قوت کے اعتبار سے ان کیلئے نقصان دہ ہوں اور والدین بھی اپنے بچوں سے کم عمری میں مزدوری نہ کرائیں۔

آئین کے علاوہ ملک کے دیگر قوانین جن میں

۱۔ بچوں کی ملازمت کا قانون مجریہ ۱۹۹۱ء (Employment of Children Act, 1991)

۲۔ کان کنی سے متعلق قوانین مجریہ ۱۹۲۳ء (The Mines Act, 1923)

۳۔ شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۹ء (Shops & Establishment Ordi-nance, 1969)

۴۔ فیکٹری ایکٹ مجریہ ۱۹۳۴ء (The Factory Act, 1934)

۵۔ بھٹہ پر کام کے خاتمہ کا قانون مجریہ ۱۹۹۵ء (Bonded Labour System (Abolution) Act, 1995)

۶۔ بچوں کی مشقت سے متعلق قانون مجریہ ۱۹۳۳ء (Children (Pleeding of Labour) Act, 1933)

سرفہرست ہیں۔ ان قوانین کے تحت یا نوعمر بچوں کی ملازمت پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے یا چند بنیادی تحفظات کے تحت انہیں ایسے کام کرنے کی اجازت دی گئی ہے، جس سے ان کی جسمانی نشوونما متاثر ہونے کا

بچوں کی ملازمت کے قانون مجریہ ۱۹۹۱ء (Employment of Children Act, 1991) کی دفعہ ۳ کے تحت ۱۴ سال سے کم عمر کسی بھی بچے کو مندرجہ ذیل پیشوں (occupations) یا پیداواری عمل (process) پر کام کرنے پر قطعی پابندی ہے۔

۱۔ وہ پیشہ جو مسافروں، سامان اور ڈاک کی باربرداری بذریعہ ریلوے سے متعلق ہو

۲۔ راکھ کی صفائی اور ریلوے کی تعمیرات،

۳۔ ریلوے اسٹیشنوں پر خوردونوش کی سپلائی جس میں ملازمین کیلئے ایک ٹرین سے دوسری ٹرین پر جانا شامل ہو،

۴۔ ریلوے اسٹیشنوں کی تعمیرات یا ریلوے لائنز سے متعلق کوئی کام،

۵۔ کسی بندرگاہ کی اتھارٹی پر کوئی کام اور

۶۔ آتش بازی کے سامان کی تیاری یا فروخت کا کاروبار ۔

ان کے علاوہ ایسے پیداواری عمل (process) جس میں مضر صحت اشیاء (substances) بطور خام مال استعمال ہوتی ہوں اور اس کی پیداوار (end product) مضر صحت ہو۔ جیسے

۱۔ بیڑی بنانا

۲۔ قالین سازی

۳۔ سیمنٹ بنانا اور اس کو تھیلوں میں بند کرنا

۴۔ کپڑوں کی پرنٹنگ، ڈائی اور بنائی

۵۔ ماچس بنانا یا آتش بازی کا سامان بنانا

۶۔ چمکیلی دھات کی کٹائی (mirco cutting & splotting)

۷۔ شیل بنانا

۸۔ صابن بنانا

۹۔ چمڑے کا کام (Tanning) وغیرہ

میں بھی بچوں کے کام پر پابندی ہے۔

مشینوں سے متعلق حفاظتی اقدامات (fencing of machines)

نوعمر ملازمین کے رول مجریہ ۱۹۹۵ء کے مطابق ہر آجر کیلئے لازم ہے کہ وہ ان کی جسمانی حفاظت کیلئے ایسی تمام مشینوں پر مناسب حفاظتی حصار قائم کریں تا کہ نوعمر کارکن کسی بھی ممکنہ حادثہ سے دوچار نہ ہوں۔ ایسے آجروں کیلئے یہ بھی لازم ہے کہ وہ تمام پلی پٹے، جس کے قریب سے انسانوں کا گذر ہو ان پر بھی احتیاطی تدابیر اس طریقہ سے اختیار کریں کہ کسی حادثاتی موت کو ممکنہ حد تک روکا جا سکے۔ ہر برقیاتی سرکٹ یا سوئچ جو ان سے منسلک ہو، جب کہ ان میں برقی رو موجود ہو خواہ وہ کسی عارضی یا مستقل طور پر سسٹم کا حصہ ہو یا عارضی طور پر بنائے گئے ہوں، تب بھی ان کے گرد مناسب حفاظتی جالیاں یا اسی قسم کا دوسرا انظام قائم کیا جائے تا کہ کسی حادثے کا خطرہ باقی نہ رہے۔

ان تمام کارخانوں یا فیکٹریوں میں جہاں بجلی روشنی یا مشینیں چلانے کیلئے استعمال ہوتی ہو تو ان تمام کارخانوں میں برقی صدمہ یا حادثہ کی صورت میں احتیاطی تدابیر اردو یا علاقائی زبان میں لکھ کر آویزاں کی جائیں۔

نوعمر کارکن کو کسی ایسی چلتی ہوئی مشین پر کام پر لگانے کی ممانعت ہے جو خراد، رگڑائی اور چھلائی سے متعلق ہو یا ایسی مشین جس سے لکڑی چھیل کر اشیاء تیار کی جاتی ہوں یا کٹائی اور ہمواری کیلئے استعمال ہونے والی مشین، چلتا ہوا پہیہ، کسی چیز کو نصب کرنا، آرا یا وہ مشین جو پٹہ کے ذریعے چلتی ہے، کپڑے بننے کی بعض برقیاتی مشین، روئی دھننے والی مشین، لیمپ مشین اور جامد (waste) کو توڑنے والی مشین وغیرہ شامل ہیں۔

بچوں سے متعلق ملازمت کے اوقات کار

جہاں کسی پیشے میں بچوں سے متعلق قانونی ممانعت نہیں وہاں فیکٹری ایکٹ ۱۹۳۴ء میں دیئے گئے اوقات کار پر عمل کیا جائے گا جو یوں ہیں۔

۱۔ کسی مزدور بچے کو جسکی عمر ۱۲ سال یا اس سے زائد ہے، اور ڈاکٹری معائنہ کے مطابق جسمانی طور پر فیکٹری میں کام کرنے کیلئے ہر بچے سے متعلق بنیادی معلومات درج ہونگی جس میں اس مزدور بچے کا نام، کام کی نوعیت، بچے کا گروپ جس کے ساتھ وہ کام کرتا ہے یا اس کا گروپ کس شفٹ میں کام کرتا ہے، بچے کا فٹنس سرٹیفکیٹ زیر دفعہ ۵۲ (فیکٹری ایکٹ)، اس کے علاوہ دیگر معلومات۔

۲۔ قانونی طور پر مقرر کردہ اوقات کار کے علاوہ کسی مزدور بچے کو کسی اور اوقات کار میں کام کی اجازت

نہیں ہوگی، جہاں فیکٹری انسپکٹر کو اس بات کا احتمال ہو کہ مزدور بچہ جسمانی طور پر کام کرنے کیلئے موزوں نہیں ہے تو وہ کمپنی کے منیجر کو نوٹس دیگا تاکہ بچے کا متعلقہ سرجن سے معائنہ کرایا جائے اور موزونیت کی صورت میں اسے دوبارہ فٹنس سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

قانون شکنی کی سزا و طریقہ کار

بچوں سے متعلق قانون مجریہ ۱۹۹۱ء کی زیر دفعہ ۱۶ کے تحت کسی بچے کی غیر قانونی ملازمت کی صورت میں کوئی بھی آدمی پولیس انسپکٹر یا حکومت کا مقرر کردہ انسپکٹر ایک تحریری درخواست کے ذریعے کسی بھی مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں استغاثہ دائر کرسکتا ہے جس کی سزا ایک سال قید یا بیس ہزار روپے جرمانہ ہے۔

نابالغ بچوں کی مشقت سے متعلق دیگر قوانین اور ان کے تحت سزائیں

بچوں کی مشقت سے متعلق قانون مجریہ ۱۹۳۳ء (Children (Pledging of labour) Act, 1933) کے تحت ایسا کوئی بھی معاہدہ جس کے تحت والدین یا سرپرست کسی مادی مفاد کیلئے کسی بچے کی خدمات کو کسی پیشے میں استعمال کئے جانے کیلئے بچے کی محنت کو گروی رکھنے کو قابل جرم قرار دیا گیا ہے چاہے وہ معاہدہ زبانی ہو یا تحریری۔ اس قسم کے معاہدہ کرنے والے والدین یا سرپرست اور ان کے ساتھ شریک معاہدہ کو جرمانے کی سزا ہوسکتی ہے اور ایسے لوگ جن کے علم میں کوئی ایسا معاہدہ ہو اور اس معاہدہ کے تحت وہ کسی بچے کو کسی پیشے (profession) میں ملازم رکھے تو ان کو بھی جرمانے کی سزا ہوگی۔

بچوں کی ملازمت کے قانون ۱۹۹۱ء (Employment of Children Act, 1991)

مذکورہ بالا قانون کی دفعہ ۱۴ کے تحت اگر کوئی شخص دفعہ ۳ میں بیان کردہ ممانعت کے باوجود کسی بچے کو کام پر لگاتا ہے یا اسے اپنے ادارے میں کام کرنے کی اجازت دیتا ہے تو اسے ایک سال قید یا بیس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں، لیکن اس کے باوجود اگر وہ شخص اس جرم کا دوبارہ مرتکب ہوتا ہے تو اس کو کم از کم چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ دو سال تک کی سزا دی جاسکتی ہے۔

اس کے علاوہ جو کوئی بھی متعلقہ ادارے میں کام کرنے والے مزدور بچے سے متعلق مطلوبہ ریکارڈ انسپکٹر

کو نہ بھجوائے یا بچے سے متعلق مطلوبہ معلومات ریکارڈ کے رجسٹر میں اندراج نہ کرے یا کسی قسم کا نوٹس آویزاں نہ کرے یا اس قانون کے تحت کسی قاعدے کی خلاف ورزی کرے تو ایسی صورت میں 10 ہزار روپیہ جرمانہ اور ایک ماہ قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کی ملازمت سے متعلق دیگر قوانین مثلاً کان کنی سے متعلق ایکٹ مجریہ ۱۹۲۳ء، فیکٹری ایکٹ ۱۹۳۴ء اور شاپ اینڈ **اسٹیبلشمنٹ** آرڈیننس ۱۹۶۹ء میں دیئے گئے تحفظات کی خلاف ورزی کی سزا بھی مذکورہ قوانین کے تحت دی جا سکتی ہے۔

باخبر رکھنے کیلئے کمیٹی کی تشکیل (Vigilance Committee)

صوبائی حکومت نے بھٹہ پر کام (کے خاتمہ) کے قانون مجریہ ۱۹۹۵ء (BondedLabourSystem(Abolution) Act,1995) کی دفعہ ۱۴ کے تحت سرکاری نوٹیفکیشن کے ذریعے ضلعی سطح پر ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جس کا مقصد اس ایکٹ کے تحت ان تمام قوانین اور مقاصد سے اپنے آپ کو باخبر رکھنا ہے کہ کسی قسم کی معلومات کسی ایجنسی، ادارے، فرم، آجر یا کسی فرد سے متعلق ملاحظہ کر سکتی ہے۔ کمیٹی کی تشکیل میں چیئرمین جو کہ ضلع کا ڈپٹی کمشنر (موجودہ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر) ہو گا کے علاوہ ۱۶ ممبران شامل ہوں گے جن میں عدلیہ (ڈسٹرکٹ اور سیشن جج)، وکلاء، ممبران صوبائی اسمبلی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور ویلفیئر ڈپارٹمنٹ بھی شامل ہوں گے۔ یہ کمیٹی ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں اجلاس کرے گی جس میں ان تمام ضروری امور پر نظر رکھے گی جو اس ایکٹ اور اس کے فوائد کیلئے ضروری ہیں۔ اسی طرح بچوں کی ملازمت سے متعلق قانون مجریہ ۱۹۹۱ء کی شق نمبر ۱۷ کے تحت متعلقہ حکومت اس قانون میں دیئے گئے تحفظات کو یقینی بنانے کیلئے انسپکٹر مقرر کر سکتی ہے۔

مزید معلومات کیلئے حسب ذیل پتہ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

ریسرچ آفیسر - II

قانون و انصاف کمیشن آف پاکستان

فون نمبر 051-9209412 , 9220483

فیکس نمبر 051-9214416

ای میل - ljcp@ljcp.gov.pk